حِزبُ البحر

مؤلف

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۶۵۶ھ بمطابق ۱۲۵۸ء)

مُرتب

خادم الاُمّت ابوالحسن

حضرت اقدس سیّد نورُزمن نقشبندی شاذلی حفظہ اللہ

خلیفہ مجاز حضرت اقدس سید احمد علی شاہ صاحب نقشبندی مجددی نور اللہ مرقدہ

ناشر خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ ناظم آباد کراچی

زیرِ نگرانی: مرکزی خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ پاکستان

LS-06، مسرت آرکیڈ، سیکٹر X-6، مرکزی جامع مسجد گلشن معمار، کراچی

حزب البحر

مؤلف

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۶۵۶ھ بمطابق ۱۲۵۸ء)

ترتیب

خادم الامت ابوالحسن

حضرت اقدس سید نور زمان نقشبندی شاذلی حفظہ اللہ

خلیفہ مجاز حضرت اقدس سید احمد علی شاہ صاحب نقشبندی مجددی نور اللہ مرقدہ

ناشر

خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ ناظم آباد کراچی

زیرِ نگرانی: مرکزی خانقاہ نقشبندیہ شاذلیہ پاکستان

تعارف صاحب حزب البحر

نام: نورالدین کنیت: ابوالحسن لقب: شاذلی
مکمل نام: ابوالحسن نورالدین بن عبداللہ بن عبدالجبار بن یوسف ابن ہرمز المغربی الشاذلی الشریف الحسنی

ولادت: غمارہ جو سبتہ کے قریب شمال مراکش میں واقع ہے ۵۹۱ھ مطابق 1195ء میں ایک کسان کے گھر پیدا ہوئے۔

طریقت: سلسلہ شاذلیہ کے بانی جبکہ طریقت اپنے شیخ عبدالسلام بن مشیش رحمۃ اللہ علیہ سے سیکھی جو خلیفہ تھے عباس ابوالمرسی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

وفات: ۶۵۶ھ مطابق 1258ء میں خمیثر جو بحیرہ احمر کے ساحل پر قنا اور قصیر کے درمیان واقع ہے۔

سلسلہ شاذلیہ صوفیاء کا ایک سلسلہ ہے جس کے بانی ابوالحسن نورالدین بن عبداللہ شاذلی المغربی ہیں۔ جو قریہ غمارہ میں پیدا ہوئے اور ملک یمن کے صحرائے عیذاب میں ساحل کے قریب بمقام مخار میں رحلت فرمائی (صحرائے عیذاب وادی ہمان کے نزدیک مصر میں واقع ہے) اور شاذلہ جو جبل زعفران کے نزدیک تیونس میں واقع ہے اس کی طرف نسبت کرتے ہوئے شاذلی کہلاتے ہیں سیدنا ابوالحسن بن عبداللہ الشاذلی نسبا سادات بنی حسن سے ہیں جن کا ۷ واسطوں سے نسب حسنؓ بن علیؓ کے ساتھ ملتا ہے۔ آباؤ اجداد کا مولد و مسکن مغربی اقصیٰ مراکش (شمالی افریقہ) ہے۔ موصوف نے اوائل عمری میں تیونس میں مقیم ہو کر تحصیل علم کی اور طریقت میں تیونس کے شیخ المشائخ عبدالسلام مشیشؒ سے فیضیاب ہوئے طریقہ شاذلیہ بواسطہ بن مشیشؒ سے فیضیاب ہوئے طریقہ شاذلیہ بواسطہ جعفیؒ سیدنا امام حسنؓ سے جاملتا ہے۔

سلسلہ شاذلیہ کی بنیادیں مندرجہ ذیل اصولوں پر استوار ہیں

(۱) اخلاص (۲) توبہ (۳) نیت

(۴) اتباع کتب سنت (۵) خلوت

(۶) جہاد بالنفس دشمنان دین

(۷) تربیت نفس (۸) دنیا سے بے رغبتی

(۹) عبودیت (بندگی خدا)

(۱۰) طاعات (عبادات ترک نہ کرنا)

(۱۱) ذکر (قلب وزبان کے ساتھ)

(۱۲) علم الیقین (۱۳) ورع (تقویٰ)

(۱۴) زہد (غیر اللہ سے قلب کو صاف کرنا)

(۱۵) توکل علی اللہ (۱۶) رضائے الی اللہ

(۱۷) محبت الٰہی

دعائے "حزب البحر"

"حزب البحر" کی سند کے بارے میں شیخ کے بعض معاصرین نے یہ فرمایا جس کو شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے "منن کبریٰ" میں نقل کیا ہے کہ "وَاللّٰہِ لَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا" بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا ہے، حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے صحرائے عیذاب میں اپنے مریدوں اور معتقدوں سے اس حزب کی بابت یہ وصیت کی: "اِحْفَظُوْا لِاَوْلَادِکُمْ فَاِنَّ فِیْہِ الْاِسْمُ الْاَعْظَمِ" اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ، بے شک اس میں اسم اعظم ہے۔

شانِ ظہور:

یہ دعائے مبارکہ سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو دربار رسالت سے سمندر میں عطا کی گئی، عارف باللہ شیخ

احمد بن محمد بن عیاد شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے "المفاخر العلیة فی مآثر السادلیة" اور دیگر متعدد علماء نے اپنی کتب میں بیان کیا کہ حج کے موسم میں جب قاہرہ کے لوگ حج کو جاچکے تھے، امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مریدین سے فرمایا کہ ہمیں غیب سے حج کا حکم ہوا ہے؛ لہٰذا سفر کے لئے جہاز کا انتظام کیا جائے، اس وقت اکثر جہاز تو عازمین حج کو لے کر روانہ ہوچکے تھے، ایسے میں ایک عیسائی کا جہاز دستیاب ہوسکا، سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین سمیت اس جہاز میں عازم سفر ہوئے، ابھی جہاز قاہرہ سے نکلا ہی تھا کہ اچانک مخالف سمت کی تند و تیز ہوا چلنے لگی، سفر موقوف کر کے لنگر ڈال دیئے گئے، موافق ہوا کا انتظار کیا جانے لگا مگر ایک ہفتہ گذر جانے کے باجود موافق ہوا میسر نہ آئی۔ امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے مخالفین و معاندین نے طعنے دینے شروع کردیئے کہ کہتے تھے کہ مجھے غیب سے حج کا حکم ہوا

اوراب قدرت خداوندی سے حج کو نہیں جا پا رہے ہیں، یہ باتیں سن کر آپ کو قلق ہوا، آپ نے زبان سے کچھ نہ کہا کہ اولیاء کا یہی شعار ہے، ایک دن آپ اسی اضطراب کے عالم میں قیلولہ کے لئے آرام فرما ہوئے، خواب میں سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے، سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ابوالحسن یہ دعا پڑھو، آپ نے بیدار ہو کر عطا کردہ وہ دعا پڑھی، اس کے بعد جہاز کے عیسائی کپتان سے فرمایا کہ لنگر اٹھا دو، اس نے عرض کی: حضور! اگر لنگر کھول دیں تو جہاز جدہ جانے کے بجائے دوبارہ قاہرہ پہنچ جائے گا، آپ نے فرمایا کہ تم جہاز کے لنگر کھول دو، اللہ تعالیٰ کرم فرمائیگا، آپ کے حکم پر جہاز کا کپتان لنگر کھولنے کے لئے بڑھا تو موافق سمت کی اتنی تیز ہوا چلنے لگی کہ لنگر کھولنا ممکن نہ رہا اور لنگر کو کاٹنا پڑا، آپ رحمۃ اللہ علیہ کی اس کرامت کو عیسائی کپتان کے دو جوان بیٹے دیکھ کر اسی وقت مسلمان

ہو گئے، اپنے بیٹوں کے مسلمان ہونے پر عیسائی کپتان کو نہایت افسوس ہوا اور وہ رات کو اسی غم کی حالت میں سو گیا، اس کپتان نے خواب میں دیکھا کہ سیدنا امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین کے ہمراہ جنت میں داخل ہو رہے ہیں اور ان کے پیچھے پیچھے اس کے دونوں بیٹے بھی تھے، یہ منظر دیکھ کر اس عیسائی کپتان نے بھی جنت میں داخل ہونا چاہا تو فرشتوں نے اسے روک دیا اور کہا کہ تم اس کے اہل نہیں ہو، عیسائی کپتان کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے عقائد سے توبہ کی اور سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا۔

نوٹ

ایک روایت کے مطابق ابوالحسن شاذلیؒ کا نام علی بھی تحریر کیا گیا ہے۔ تو مندرجہ بالا روایت کو مد نظر رکھتے ہوئے حضرت کا مکمل نام یوں بھی ہو گا ابوالحسن علی بن عبداللہ بن عبدالجبار بن یوسف ابن ہرمز المغربی الشاذلی الشریف الحسنی۔

دعاء حزب البحر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللهُ

يَاعَلِيُّ يَاعَظِيْمُ يَاحَلِيْمُ يَاعَلِيْمُ

اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ

الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ

تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ

الرَّحِیْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِیْ

الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ

وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ

وَالشُّكُوكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ

لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ

ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا

شَدِيْدًا (جب یہ لفظ یعنی شَدِیْدًا پڑھ

چکے تو داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی

طرف اشارہ کرے) وَاِذْ يَقُوْلُ

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا

غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا (اس جگہ

یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں

خیال کرے) وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ

كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ

السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ

وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ

لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْلَنَا

كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا

وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ شَيْءٍ

يَّامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ

اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اس لئے کہ تین بار

پڑھا جاتا ہے اور اس کے اول دفعہ پڑھنے

میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی

بند کرے اس طرح کہ اوّل حرف کے ساتھ

چھنگلی پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلی کے

قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ

کی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے۔ پھر تیسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے۔

اُنْصُرْنَا (یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلی کھولدے) فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا (یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھولدے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا (یہاں تیسری انگلی کھولدے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ

وَارْحَمْنَا (یہاں چوتھی انگلی کھولدے)

فَاِنَّکَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ وَارْزُقْنَا

(یہاں پانچویں انگلی کھولدے اور ترتیب

کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے)

فَاِنَّکَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ وَاحْفَظْنَا

فَاِنَّکَ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَّدُنْکَ رِیْحًا طَیِّبَةً کَمَا هِیَ فِیْ عِلْمِکَ

وَانْشُرْهَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَآئِنِ

رَحْمَتِکَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْکَرَامَةِ

وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَآ اُمُوْرَنَا

(یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا

دل میں خیال رکھے) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا

وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ

دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا

وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ

(اس جگہ یعنی وُجُوْهِ پڑھنے میں بہ تصورِ اعداء

داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے

اور کھولدے) اَعۡدَآئِنَا وَامۡسَخۡهُمۡ

عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ

الۡمُضِيَّ وَلَا الۡمَجِيۡئَ اِلَيۡنَا وَلَوۡ نَشَآءُ

لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ط وَلَوۡ نَشَآءُ

لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا

مُضِيًّا وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ ط

يٰسٓ ○ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ○ اِنَّكَ

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ

مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ

غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا

فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ (یہ کلمہ تین بار لکھا گیا۔ ہر
بار یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ
تباہ ہو جائیں اور الٹا ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں)
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ
خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○ طٰسٓ طٰسٓمٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ○
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ (چونکہ سات مرتبہ پڑھا جاتا
ہے اس لئے سات جگہ لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ

کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار
پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر
سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں
بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور
ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ پر اندر کی
طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے)

حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا
لَايُنْصَرُوْنَ ○ حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ
مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ
وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى
الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِیْطَانُنَا

یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ (یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے چھنگلی سے شروع کرے انگوٹھے پر ختم کرے اول حرف پڑھنے میں چھنگلی بند کرے دوسرے پر اس کے پاس والی، تیسرے پر درمیانی، چوتھے پر انگشت شہادت، پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے) کِفَایَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ (یہاں انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں)

حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ سِتْرُ الْعَرْشِ

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ۝

(7 مرتبہ پڑھیں) وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ

لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا

وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ (3 مرتبہ

پڑھیں) اِنَّ وَلِيِّ ـَۧ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ

الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ ○

(3 مرتبہ پڑھیں) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآاِلٰهَ

اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (7 مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَايَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ

شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَافِي السَّمَآءِ وَهُوَ

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ (3 مرتبہ پڑھیں)

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيْمِ ○ (3 مرتبہ پڑھیں) وَصَلَّى اللّٰهُ

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

صدق الله العظيم

منقبت شاذلیہ

چار سو دھوم مچی نقشبندی شاذلی آئے
طریقت کیا ہے یہ سب کو سکھانے شاذلی آئے

نبی معصوم ہیں معصوم ہیں ان سا نہیں کوئی
سبھی کو ہی بتانے نقشبندی شاذلی آئے

حدیں کیا ہیں طریقت اور فقاہت کے اصولوں کی
سکھانے آج کے ان صوفیوں کو شاذلی آئے

ابھی بھی وقت ہے کچھ سیکھ لو شیخؒ قلندر سے
تصوف کی ڈگر سب کو دکھانے شاذلی آئے

سلاسل تو بہت ہیں مدعی بھی چہار سو پھیلے
اصل کیا ہے نقل کیا ہے دکھانے شاذلی آئے

میرا رہبر جہاں میں ہے نرالا دیکھ لو آکر
لطائف کی حقیقت کو بتانے شاذلی آئے

چنا ہے حق نے میرے شیخ کو لاکھوں کے جھرمٹ سے
ادائے بندگی کیا ہے دکھانے شاذلی آئے

وہ شافی ذات حق ہے لوگ کہتے ہیں معالج کو
عقائد کا سبق سب کو پڑھانے شاذلی آئے

احقر طالب دعا: طارق علی نقشبندی شاذلی